

دینی، علمی، ادبی، سیاسی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ — کراچی

صحیفہ اہل حدیث

جلد نمبر ۹۶ | یکم صفر المظفر ۱۴۳۵ھ/ ۵ر دسمبر ۲۰۱۳م | شمارہ

نگران مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی مدظلہ

مدیر عبدالعظیم حسن زئی 0321-2575508

معاون مدیر حافظ محمد نعیم راشد 0333-2268672

منتظم/ ناظم شعبہ اشتہارات عبیداللہ عبدالجبار سلفی 0322-2472415

ترتیب مضامین

برائے اجراء صحیفہ اہل حدیث

منی آرڈر، آن لائن یا ایزی پیسہ کے ذریعے سالانہ زرتعاون ارسال کریں اور درج ذیل نمبر پر اطلاع دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھوائیں۔ رسالہ آپ کے نام جاری کر دیا جائے گا

برائے ایزی پیسہ عبیداللہ سلفی: 0322-2472415

شناختی نمبر: 42301-5357032-3

منی آرڈر کے لیے

دفتر پندرہ روزہ ''صحیفہ اہل حدیث'' اے۔ ایم نمبر ۱

محمد بن قاسم روڈ (برنس روڈ) کراچی (پاکستان)

خط وکتابت کے لیے

حضرت مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی مدظلہ

امیر جماعت غرباء اہل حدیث (رجسٹرڈ) محمدی مسجد اے ایم نمبر 1 محمد بن قاسم روڈ۔ کراچی

زرتعاون

سالانہ۔/۴۰۰ روپے (عام ڈاک) : بذریعہ رجسٹری۔/۶۵۰ روپے

فی شمارہ ۲۰ روپے : تعاون خصوصی سرپرستی۔/۲۰۰۰ روپے

بیرون پاکستان ۴۰ امریکی ڈالر

بذریعہ آن لائن ترسیل کے لیے

A/C Title: Sahifa Ahle Hadis

A/C No.

فون نمبر: صحیفہ اہل حدیث: 021-32632692 (برائے انتظامی امور)

مرکزی دارالامارت: 021-32628102-32624547

جامعہ ستاریہ اسلامیہ: 021-34993313-34818184

ناشر حافظ عبدالرحمٰن سلفی **پرنٹر** خرم آفسٹ پریس۔ کراچی

ای میل sahifaahlehadis@hotmail.com

فضل اکبر

مولانا حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

(۱) نام اور سلسلہ نسب

نام: محمد زبیر (حافظ زبیر علی زئی)

پیدائش: ۲۵جون ۱۹۵۷ء

شجرہ نسب: ''محمد زبیر بن مجدد خان بن دوست محمد بن جہانگیر خان بن امیر خان بن شہباز خان بن کرم خان بن گل محمد خان بن پیر محمد خان بن آزاد خان بن اللہ داد خان بن عمر خان بن خواجہ محمد خان بن جوہا بن اخگر بن بنگش بن پیرداد خان قوم افغان علی زئی......''

تعلیم: (۱) فارغ التحصیل از جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

(۲) فارغ التحصیل از وفاق المدارس السلفیہ فیصل آباد

(۳) ایم اے عربی (پنجاب یونیورسٹی)

(۵) ایم اے اسلامیات (پنجاب یونیورسٹی)

اُستاد محترم حافظ زبیر صاحب رحمہ اللہ سے میری پہلی ملاقات ۱۹۹۷ء میں حضرو بازار میں کپڑے کی دکان پر ہوئی۔ حافظ موصوف اُس وقت کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ اُس کے بعد وقتاً فوقتاً ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ حافظ صاحب ایک مہمان نواز، سادہ طبیعت کے مالک، تہجد گزار، نماز با جماعت بلکہ تکبیر اُولیٰ کے سخت پابند اور ہنس مکھ انسان تھے۔ حافظ صاحب متبع سنت ہونے کے ساتھ ساتھ گمراہ اور بدعتی فرقوں کے سخت خلاف تھے۔ سلف صالحین اور محدثین کے منہج پر قائم تھے۔ آپ کٹر سلفی تھے اور کسی کی تکفیر کرنے میں انتہائی محتاط تھے۔ بلاشبہ آپ اس دور کے محدث اور محقق تھے۔ موصوف اسماء الرجال کے ماہر، مصنف، مناظر اور مدرس تھے۔ متعدد کتابوں کی تحقیق، تخریج، ترجمہ اور نظر ثانی وغیرہ کر چکے ہیں۔ حافظ صاحب حسن لغیرہ حدیث کی حجیت کے قائل نہیں تھے۔ مسلک اہل حدیث سے والہانہ پیار کرتے تھے۔ اہل الحدیث کی کسی تنظیم میں شامل نہیں تھے، لیکن تمام اہل حدیث سے بے حد محبت کرتے تھے، اور ہمیشہ اتفاق واتحاد کی دعوت دیتے رہے۔ حافظ صاحب اس بات پر بڑا زور دیتے رہے کہ قرآن و حدیث کو منہج سلف کے مطابق سمجھا جائے اور اجتہادی مسائل میں تشدد کے قائل نہ تھے۔

معمولات: حافظ صاحب رات کو اُٹھ کر تہجد پڑھا کرتے تھے۔ اذان سن کر مسجد جاتے اور فجر کی نماز با جماعت ادا فرماتے۔ اُس کے بعد کھیتوں کی طرف نکل کر ہلکی پھلکی ورزش کرتے۔ واپس گھر آ کر ناشتہ کرتے۔ اُس کے بعد لائبریری تشریف لے جاتے اور تصنیف و تالیف اور تحقیق و تخریج کا سلسلہ دوپہر تک جاری رہتا۔ صبح ۸ بجے سے دوپہر ۱۱ بجے تک بذریعہ فون سوالات کے جوابات بھی دیتے۔ دوپہر کا کھانا کھاتے، ظہر کی نماز با جماعت پڑھتے، مسنون قیلولہ کرتے، پھر لائبریری میں آجاتے۔ اُس کے بعد عصر سے مغرب تک یہ سلسلہ جاری رہتا۔ مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھا کر عشاء تک والد محترم کو وقت دیتے، اُن کی خدمت کرتے اور اُن سے بات چیت کرتے (حافظ صاحب کے والد محترم بقید حیات ہیں) عشاء کی نماز کے بعد مطالعہ کرتے کرتے سو جاتے۔ اگر مہمان وغیرہ ہوتے تو اُن کو مناسب وقت دیتے۔

حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ سے میرا تعلق:

میں تقریباً ۲ سال اُستاد محترم مولانا حافظ زبیر صاحب کی خدمت میں حاضر رہا۔ حافظ صاحب سے اُصول حدیث کی بعض کتب پڑھیں اور اس کے علاوہ بھی بہت استفادہ کیا۔ راقم الحروف تقریباً ۲ سال ماہنامہ ''الحدیث'' حضرو کا نائب مدیر رہا۔ اس دوران رسالہ کے لیے مضامین بھی لکھتا رہا۔ نیز رسالہ کی ترسیل اور پروف ریڈنگ کی خدمات بھی سرانجام دیں۔ زندگی میں میرا پہلا مضمون ''حبّ ابن مسعود یا تقلید ڈاکٹر مسعود'' ماہنامہ ''الحدیث'' حضرو مئی ۲۰۰۵ء میں شائع ہوا تھا۔ حافظ صاحب کی عربی اور اُردو کی بیشتر کتب کی پروف ریڈنگ کی خدمات راقم نے سرانجام دی ہیں۔ حافظ صاحب کی تقلید کے موضوع پر کتاب ''دین میں تقلید کا مسئلہ'' کا پیش لفظ راقم کا تحریر کردہ ہے۔ الشیخ عبد المحسن العباد کی کتاب کا حافظ صاحب نے ''شرح حدیث جبریل'' کے نام سے ترجمہ اور تحقیق کی ہے۔ اس کتاب کا حاشیہ حافظ صاحب نے اس خاکسار سے لکھوایا تھا۔ رحمہ اللہ

راقم السطور نے دعا کے موضوع پر ایک کتاب لکھی تھی "دعا میں ہاتھ اُٹھانے کی شرعی حیثیت" اس پر نظرِ ثانی بھی استادِ محترم نے فرمائی تھی۔ جزاہ اللہ خیراً۔ حافظ صاحب نے امام بغوی رحمہ اللہ کی کتاب "الأنوار فی شمائل النبی المختار" کا "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل ونہار" کے نام سے اُردو میں ترجمہ کیا ہے، اور اس کی تخریج بھی کی ہے جب راقم نے اُس کی مراجعت کی تو استادِ محترم اس قدر خوش ہوئے کہ اس ناچیز کو ۵۰۰ روپے انعام دیا۔ آپ علمی کام کی بڑی قدر کرتے اور بہت خوشی کا اظہار کرتے۔ حافظ صاحب نے "مقالات الحدیث" کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے۔ یہ حافظ صاحب کی محبت تھی کہ اُس کتاب میں مجھ جیسے ادنیٰ طالب علم کے پانچ مضامین کو جگہ دی ہے۔ یہ میں نے استادِ محترم سے صرف نسبت کا ذکر کیا ہے۔ أحب الصالحين و لست منهم: لعل الله يرزقني صلاحاً. میں نے زندگی میں سب سے پہلا جنازہ حافظ صاحب کے بیٹے کا پڑھایا تھا۔ رحمهما الله رحمةً واسعةً

بعض اساتذہ: (۱) مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۰۸ھ) (۲) مولانا ابو القاسم محب اللہ شاہ الراشدی السندھی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۵ھ) (۳) مولانا ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی السندھی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۶ھ) (۴) مولانا ابو الفضل فیض الرحمٰن الثوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۱۷ھ) (۵) مولانا ابو الرجال اللہ دتہ السوہدروی رحمہ اللہ (متوفی ۱۴۲۲ھ) (۶) مولانا ابو عبد الرحمان نور پوری رحمہ اللہ (۷) مولانا حافظ عبد السلام بھٹوی حفظہ اللہ (۸) مولانا حافظ عبد الحمید ازہر حفظہ اللہ

بعض شاگرد: (۱) مولانا غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ (۲) ڈاکٹر ابو جابر دامانوی حفظہ اللہ (۳) حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ (معاون مدیر ماہنامہ 'الحدیث' حضرو) (۴) مولانا محمد صدیق رضا حفظہ اللہ (مدرس جامعۃ الدراسات الاسلامیہ کراچی) (۵) مولانا نصیر احمد کاشف حفظہ اللہ (کئی کتابوں کی تخریج کی ہے) (۶) ڈاکٹر رحمت الٰہی محمدی حفظہ اللہ (خطیب مسجد انس بن مالک (اہلحدیث) گوندل) (۷) مولانا تنویر الحق ہزاروی حفظہ اللہ (کئی کتب کی تحقیق وتخریج کر چکے ہیں) (۸) حافظ عبد الوحید سلفی حفظہ اللہ (خطیب محمدی مسجد (اہلحدیث) خانپور) (۹) حافظ رضوان فاروقی حفظہ اللہ (خطیب مسجد اہل حدیث۔ کامرہ) (۱۰) حاجی ابو ثاقب صفدر حضروی حفظہ اللہ (سابق نائب مدیر ماہنامہ 'الحدیث' حضرو) (۱۱) حافظ شیر محمد حفظہ اللہ (ناشر ماہنامہ 'الحدیث' حضرو) (۱۲) حافظ احسان الرحمٰن راشدی حفظہ اللہ (خطیب مسجد ابو ذر شہید (اہلحدیث) ایبٹ آباد) (۱۳) مولانا ابن بشیر الحسینوی حفظہ اللہ (مدرس جامعہ امام بخاری (قصور) (۱۴) فضل اکبر (سابق نائب مدیر ماہنامہ 'الحدیث' حضرو۔ خطیب مسجد سعد بن معاذ (اہل حدیث) کیماڑی کراچی)

نرینہ اولاد: (۱) طاہر (۲) عبد اللہ (۳) معاذ

اُردو تصانیف: (۱) نور العینین فی اثبات رفع الیدین (۲) الکواکب الدریہ (مسئلہ فاتحہ خلف الامام) (۳) جنت کا راستہ (۴) ہدیۃ المسلمین (۵) تعدادِ رکعات قیام رمضان کا تحقیقی جائزہ (۶) ماسٹر امین اوکاڑوی کا تعاقب (۷) القول المتین فی الجھر بالتامین (۸) عبادات میں بدعات اور سنت سے ان کا رد (ترجمہ وتحقیق) (۹) شرح حدیث جبریل (۱۰) نصر الباری فی تحقیق وترجمۃ جزء القراءۃ للبخاری (۱۱) ترجمہ و تحقیق جزء رفع الیدین (۱۲) تخریج نماز نبوی (۱۳) تسہیل الوصول فی تخریج احادیث صلوٰۃ الرسول (۱۴) تخریج ریاض الصالحین (۱۵) فتاویٰ علمیہ (۲ جلدیں) (۱۶) ترجمہ وتحقیق کتاب الانوار للبغوی (۱۷) نماز میں ہاتھ باندھنے کا حکم اور مقام (۱۸) دین میں تقلید کا مسئلہ (۱۹) حاجی کے شب وروز، ترجمہ وتحقیق وفوائد (۲۰) مجموعۂ مقالات (۴ جلدیں) (۲۱) ترجمہ اختصار علوم الحدیث لابن کثیر (۲۲) تخریج احادیث الرسول کا نک تراہ (۲۳) دیوبندیوں کے ۳۰۰ جھوٹ (۲۴) بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم (۲۵) شمائل ترمذی (۲۶) تخریج کتاب الجہاد لابن تیمیہ (۲۷) تحقیق و تخریج سنن ابی داود (۲۸) تحقیق وتخریج سنن ابن ماجہ (۲۹) تحقیق وتخریج موطا امام مالک (۳۰) أضواء المصابیح فی تحقیق مشکوٰۃ المصابیح (۳۱) تحقیق و تخریج کتاب الاربعین لابن تیمیہ (۳۲) تحقیق وتخریج تفسیر ابن کثیر (۳۳) فضائل صحابہ (۳۴) مختصر صحیح نماز نبوی [1] (۳۵) فضل الصلوٰۃ علی النبی (ترجمہ وتحقیق) (۳۶) صحیح بخاری پر اعتراضات کا علمی جائزہ (۳۷) تحقیق وتخریج حصن المسلم (۳۸) تحقیق وتخریج سبیل المؤمنین

عربی تصانیف: (۱) تحفۃ الأقویاء فی تحقیق کتاب الضعفاء (۲) الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (۳) انوار الصحیفۃ فی الاحادیث الضعیفۃ من السنن الأربعۃ مع الادلۃ

ویسے حافظ صاحب کی کتب کی تعداد سو (۱۰۰) کے قریب ہے۔

(۱) میں نے اس کتاب کا ترجمہ بھی کیا تھا، جو کچھ وجوہات کی بنا پر چھپ نہ سکا

حافظ صاحب کی کتب کی خاصی تعداد ہنوز مخطوط اور غیر مطبوعہ شکل میں ہے۔ کچھ کتابیں مختلف رسالوں میں چھپ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ کئی کتابوں پر نظر ثانی وغیرہ بھی کر چکے ہیں۔

حافظ صاحب نے تقریباً ۵٦ سال کی عمر پائی۔ اس مختصر زندگی میں موصوف نے بڑا علمی اور تحقیقی کام کیا۔ زندگی کے آخری ایام میں حافظ صاحب بیمار ہو گئے، اور تقریباً ۵۰ دن تک بستر علالت پر رہے۔ ۱۰ر نومبر ۲۰۱۳ کو صبح ۸ بجے محدث العصر کی روح قبض کر لی گئی۔ رات ۸ بجے بعد از نماز عشاء موصوف کے استاد محترم فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الحمید ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کی تمام علمی خدمات کو قبول فرمائے۔ انبیائے کرام کے علاوہ کوئی انسان معصوم عن الخطاء نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی تمام بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ ان کی موت جماعت اہل حدیث کا بہت بڑا نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت اہل حدیث کے لیے یہ بہت بڑا سانحہ ہے۔ ان کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں میں پڑھائی گئی ہزاروں فرزندانِ توحید اور علماء نے جنازہ میں شرکت کی۔ ملک بھر میں مختلف مقامات پر غائبانہ نماز جنازہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔ حضرو کی تاریخ میں یہ سب سے بڑا جنازہ تھا۔ قاضی محمد اسلم سیف فیروز پوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''مرنے والوں کی عموماً چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) جس سے اس کے گھر والے اور لواحقین متاثر ہوتے ہیں۔

(۲) اس کی موت اپنے شہر اور علاقہ کیلئے صدمہ بنتی ہے۔

(۳) جس کی موت کے اثرات ملک کے جمیع اطراف واکناف میں محسوس کئے جاتے ہیں۔

(۴) جس کی موت سے نہ صرف باشندگان ملک بلکہ عالم اسلام میں لاتعداد لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور ان کے خلا کو شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ [خطبات بہاولپوری ج ا ص ۲۴]

ہمارے ممدوح مولانا حافظ زبیر علیزئی رحمۃ اللہ علیہ وہ جامع کمالات اور مجموعہ اوصاف شخصیت تھے۔ جنہیں مذکورہ بالا چاروں اقسام میں یکساں طور پر محسوس کیا گیا۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ. انا للہ وانا الیہ راجعون

ضروری وضاحت

صحیفہ کا گذشتہ شمارہ ۲ (۱٦ محرم الحرام) کے صفحہ ۱۴ پر محترم میاں محمد افضل صاحب (مدیر اعلیٰ ماہ نامہ صدائے اسلامک فاؤنڈیشن) لاہور کی وفات کی خبر کمپوزنگ کی وجہ سے غلط شائع ہوگئی۔ جبکہ میاں صاحب بطول حیاتہ ابھی ماشاء اللہ صاحبِ حیات ہیں۔ اصل میں یہ اطلاع ان کے محترم والد صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) سے متعلق تھی، جو کہ ۱۱ ستمبر ۲۰۱۳ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

ادارہ صحیفہ قارئین اور خصوصاً میاں صاحب سے اس اشاعتی غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ اور دعا گو ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور میاں صاحب اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(ادارہ)



گمنام محسنوں کو سلام

بابو عبدالرحمٰن دہلوی (بابو جی) رحمۃ اللہ کے نام

''ہمیں ان لوگوں کی ضرورت ہے جو کھاد بن کر زمین میں جذب ہوتے ہیں اور جو مٹی اور پانی میں مل کر رنگین پھول اور میٹھے پھل پیدا کرتے ہیں۔ ہم بنیاد کے ان پتھروں کو چاہتے ہیں جو ہمیشہ کے لیے زمین میں دفن ہو کر اور مٹی کے نیچے رہ کر اپنی اور عمارت کی مضبوطی کی ضمانت قبول کرتے ہیں''۔ میں ایسے گمنام مجاہدوں کو سلام کرتا ہوں، تو میں ایسے ہی خاموش مجاہدوں سے بنتی ہیں۔ ایسے خاموش مجاہد جو خوشی سے گمنامی کی زندگی اور گمنامی کی موت قبول کر لیتے ہیں۔ ایسے جانثار جو شہرت طلبی کے جال میں نہیں پھنستے، ایسے خدمت گزار جو اپنے نفس کے ناروا مطالبوں سے بلند ہوتے ہیں۔ قوم کے ان محسنوں کے نام سے دنیا واقف نہیں ہوتی، ان کے نام تاریخ میں نہیں لکھے جاتے۔ طاقت کا نشہ ان میں نہیں ہوتا، دھن دولت کی مستی کا مزہ وہ نہیں جانتے۔ بس اپنی دھن میں مست اپنا کام کئے جاتے ہیں۔ میں قوم کے ان گمنام محسنوں کو سلام کرتا ہوں۔ (انتخاب: نعیم متین)